رجسٹرڈ نمبر الس ۴۵۲

Weekly

THE ALBALOOCH

KARACHI. Sindh

البلوچ کراچی

تمام قوم بلوچ کا واحد حقیقی ترجمان

ہفتہ وار

مدیر

عبدالصمد سربازی

قیمت فی پرچہ دو پیسہ Price Per copy 0-0-6

(سندھ)

نمبر ۳۰	۲۶ شوال ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۲ فروری ۱۹۳۳ء	جلد ۱

اے بلوچ

(از عنقا ...)

ایک وارے جب ولادت ہے — تم کو آپس میں کیوں عداوت ہے ؟
کھلے پھرتے ہو دشت بہ دشت — کیا تمہارے نصیب غربت ہے ؟
پیرہن چاک ہے تمہارا کیوں ؟ — کیا یہ سچ ہے کہ تم کو وحشت ہے ؟
کھلے پھرتے ہو بیاباں میں — تم کو کیا شہر سے ندامت ہے ؟
کس ستم کا تمہیں ملا ہے دکھ — کاٹ کھانے کی تم کو عادت ہے ؟
اور بھی دہر میں بہت ہیں قوم — کیا تمہارے لئے ہی کلفت ہے ؟
سب زمانہ بدل چکا بہلو! — پر وہی تم کو خواب غفلت ہے ؟
کچھ خدا کیلئے سنبھل جاؤ — کیوں یہ ایسی تمہاری عادت ہے ؟
نہ بدلنا کسی طرح حالت — یہ تو حیوان کی جہالت ہے ؟

بس اٹھو یک بہ یک بدل جاؤ
گر رہے ہو بچو! سنبھل جاؤ

بلوچستان کے زعماء سے اپیل

(از جناب عبدالرحمٰن خان بگٹی [illegible])

فطرت انسانی [illegible] ہے [illegible] بھی ہے اور [illegible] ہے [illegible] فطری [illegible] صورت [illegible] ہے [illegible] کا اسلام نے ہمیں علم [illegible] تعلیم [illegible] کا [illegible] ہو [illegible] وقت [illegible] اور آج ہم سے [illegible] زندگی [illegible] اسلام سے ہمیں [illegible] صراط مستقیم [illegible] تعلق [illegible] اور جس [illegible] قوم [illegible] کی بجائے [illegible] وقت [illegible] رسومات [illegible] عادی [illegible] کی رسومات کی پابندی [illegible] بہت [illegible] معیشت [illegible] وقت [illegible] پہلے [illegible] معیشت قتل و [illegible] جواب [illegible] اس وقت [illegible] جاہل اور [illegible] رسومات [illegible] گمراہی [illegible] انتہائی [illegible]

مسائل قبول کرنے [illegible] ہے۔

آج جس چیز نے ہمیں زیادہ تباہ کیا ہے وہ ذاتیات اور شخصیات ہیں ہم آبائی رسوم [illegible] مگر حقیقت اسلام پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] اسلام [illegible] سے بہت دور بھی [illegible] قوم کا پاس ادب [illegible] کاش ہم کوشش [illegible] خوشنودی کے لئے عمل میں [illegible] خوشنودی کے لئے عمل میں لاتے [illegible] قرآن حکیم [illegible] میں آخر [illegible] لا یحب [illegible] میتا [illegible] زندگی [illegible] سے بہتر نہیں۔ اگر حیوان کو کسی [illegible] لیکن ہم اس [illegible] اور [illegible] ہیں۔

[illegible] آگاہ [illegible] وقت [illegible] عزت [illegible] بے شک [illegible] عزت [illegible] حال [illegible] ضروری ہے [illegible] جانے [illegible]

آج ہم طلبہ [illegible] ہماری [illegible] کے باعث ہوگئی ہے اور جس انسانیت پر آج ہم نازاں ہیں یہ بھی ہمارے لئے باعث ابہام ہے۔ کوئی قوم تب تک زندہ رہ سکتی ہے جب تک اس میں رسومات مذمومہ کی اصلاح، حرکت قومی اور صحیح راہنمائی کرنے والے موجود ہوں بخلاف اس کے وہ قوم جو رسومات کو اصول مذہب قرار دیتی ہے اور اس طرح اس سے مادہ ایجاد و خیر کا مفقود ہو جاتا ہے وہ کبھی بھی زندہ نہیں رہ سکتی جب عیش و عشرت اور خواب غفلت کے [illegible] ہمارے قومی زعماء مستانہ مستی میں ہیں [illegible] اپنی اولادوں کیلئے باعث ہلاکت ہے۔ ہمارے [illegible] قوم نے آج ہمیں محنت کرنے کی عادت، خودداری، عیش و آرام کی زندگی سکھلا دی، علم و ہنر اور صنعت و حرفت سے دور رکھا اور [illegible] کے خون چوسنے کا طریقہ خوب ذہن نشین کرایا۔ [illegible] کو [illegible] کرنے کے [illegible] بتلائے۔

جبکہ قوم خواب غفلت میں پڑی ہوئی ہے اگر آج قوم میں احساس پیدا ہو جائے تو وہ ہم [illegible] کو [illegible] گے اور عصائے گدائی پر مجبور کریں گے [illegible] ہمارے [illegible] ضرورت ہے۔

جس شریعت کی پابندی [illegible] نے [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible]

اور قوم اس سے [illegible] جاتی ہے۔ [illegible] چند دن تک تو [illegible] سے کام چلے، مگر قوم کے احساس ازخود [illegible] خواجہ زادوں کو [illegible] ڈال دیں گے اور بار ثانی عصائے گدائی پر مجبور کر دیں گے۔

اس لئے زعمائے قوم بالخصوص بلوچستان کے زعماء سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ [illegible] کو مدنظر رکھتے ہوئے ذاتیات کو چھوڑ کر اپنی قومی بیداری کا احساس کریں جبکہ [illegible] اور ہر ایک فرد کو [illegible] ذاتیات کو [illegible] جرم عظیم قرار دیتے ہوئے اس سے ابدی کنارہ کشی حاصل کریں۔

رسومات ذمیمہ کی اصلاح، قومی بیداری کا احساس اپنے فرائض منصبی [illegible] کرتے ہوئے سب ان عمل میں [illegible] کمزوریوں کا تدارک اور [illegible] خرابیوں کی روک تھام کریں۔ اور اپنی ذریات [illegible] کرتے ہوئے ان کو رسومات کی غلامی سے آزادی دلائیں۔

کتاب
افادۃ المصلی
(در فقہ حنفی)

کتاب افادۃ المصلی مصنفہ قبلہ گاہ بزرگوارم مولانا مولوی عبداللہ صاحب [illegible] کتابی [illegible] وغیرہ [illegible] بلوچستان [illegible] مولوی [illegible] بلوچستان

ہفت وار
البلوچ
۱۹ شوال ۱۳۵۱ھ کراچی

حکام بلوچستان کو ہماری نیک صلاح

مختلف ذرائع و ذرائع سے واضح ہو گیا ہے کہ بلوچستان وال انڈیا بلوچ کانفرنس کے انعقاد کے بعد مقامی حکام نے احرار پارٹی کے نوجوان طبقہ کو پریشان و تنگ کرنا شروع کر دیا ہے، ہمیں مختلف احباب سے اس بارے میں خطوط موصول ہوئے ہیں ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ اطلاعات مثلاً نواب زادہ میر شہباز خان نوشیروانی کی گرفتاری میر اذان و مزید روپیہ کی ضمانت پر رہائی میر عبدالعزیز کرد کا قصہ [illegible] نامہ نیابت نوشکی منسوخ کر کے مذکورہ سے دوہزار کی ضمانت طلب کرنا، میر حبیب اللہ صاحب سلیمانی کو دھمکانا، ملک حلقہ عبداللہ کے مدرس کو تنگ و پریشان کرنا، میر محمد اعظم خان شہوانی محرر دفتر تحصیل مستونگ کو بذریعہ تار برطرف کرنا، وغیرہ کہاں تک صحیح ہیں۔

اگر نوجوانان احرار کو جو درحقیقت بہی خواہان ملک و ملت ہیں محض اس لئے پریشان کیا جاتا ہے کہ وہ کیوں جیکب آباد کانفرنس میں شریک ہوئے جہاں انہوں نے بلوچوں کی تعلیمی، اقتصادی و تمدنی اصلاح کی خاطر چند بے ضرر ریزولیوشن منظور کر کے اصلاحات کا مطالبہ کیا گیا ہے، تو جناب ہم یہی کہیں گے کہ حکام بلوچستان کی اس غیر مدبرانہ روش کے پیچھے ہماری عقل تالا ہے، اور وہاں کی توقع کے اس اقدام کو ملک و ملت کے لئے سخت ضرر رساں سمجھتے ہیں کیونکہ البلوچ ہمیشہ بلوچستان کا خیر خواہ رہا ہے، اور رہیگا، لہذا ہمارا فرض اولین ہے کہ جب بھی کوئی ایسا معاملہ پیش آئے تو اس کی حقیقت واضح حکام وقت پر واضح کر دیں کہ

گفتہ شد شاہ فراموش کند
کہ ہم گفتنی بود و فاش کنم

لہذا علیٰ کل اسلامی ریاست کی طرف سے اس قسم کا اقدام نہایت ہی مشکل و بیجا معلوم ہوتا ہے، اور نقص معاملات کو [illegible] غلط پیچیدہ کرنے کا موجب بنتا ہے،

اس لئے ہم نہایت اخلاص کے ساتھ حکومت بلوچستان کو مشورہ دیتے ہیں کہ بلوچ معاملات کا نشیب و فراز کما حقہ طور پر غور و خوض سے کیا کرے، ہم کو یہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس قسم کے اقدامات میں بجائے سخت گیری کے نتائج و نرم دلی زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔

جہاں تک ہمارا تجربہ ہے کہ نوجوان طبقہ کراچی میں حکومت وقت کا سچا خیر خواہ رہا ہے، جیکب آباد کانفرنس میں انہوں نے کوئی ایسی تجویز پیش نہیں کی ہے جو [illegible] بلوچستان یا وہاں کی حکومت کے شان [illegible] کے خلاف ہوتی، بلکہ ہمیشہ [illegible] میر رسول خان ذاتی صدر انجمن اتحاد بلوچان ہند نے موجودہ وزیر اعظم قلات کے خلاف ایک نامناسب و غیر موزوں قرارداد سبجکٹس کمیٹی میں پیش کرنی چاہی تو سب سے پہلے نوجوان طبقہ نے شدت کے ساتھ اس کی مخالفت کی، حتیٰ کہ سردار صاحب اپنے مقصد میں [illegible] ناکام رہے، کہ کانفرنس کے کھلے اجلاس میں بھی اپنی تجویز پیش کرنے کی جرأت نہ کر سکے، آج اسی نوجوان احرار پارٹی کو شبہ کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اور انہیں سے ضمانت طلب کر کے انہیں آئندہ کیلئے بیڑی پہنائی جاتی ہے، احرار پارٹی نے صرف یہی پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ موجودہ خان قلات ہز ہائینس میر اعظم جان کی نیک خدمات کا اعتراف کرواتے ہوئے [illegible] الفاظ کے شکریہ کی قرارداد منظور کروائی۔ خان قلات کا شکریہ ہی نہ تھا بلکہ ضمن میں وزیر اعظم [illegible] کے تمام احسانات کے شکریہ کا اظہار تھا جو کہ [illegible] موجودہ کے عہد میں [illegible] اپنی حکومت سے وفاداری و اخلاص کا اظہار اس سے بڑھ کر کیا ہو سکتا ہے۔

اندریں حالات ہم نہایت ہی ادب الفاظ میں حکام بلوچستان سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ مثل سابق مراحم خسروانہ سے کام لیکر احرار پارٹی کی ہمت افزائی کرے اور میر عبدالعزیز کرد منسوخ کردہ نوشکی نامہ عنایت کر کے عہدہ نیابت پر بحال کر دیا جائے۔

امید ہے کہ ہماری ان مخلصانہ گزارشات پر خان قلات و وزیر اعظم صاحب غور فرمائیں گے، اخبارات کو بھی چاہیے کہ جب تک کسی معاملہ کے نشیب و فراز سے پوری پوری واقفیت بہم نہ پہنچ جائے تب تک ایسے نازک معاملات پر رائے زنی [illegible] گروہ بلوچستان کے [illegible] میں قدرے تدبر سے کام لیں۔

گورنمنٹ بمبئی کا غیر مستحسن فیصلہ

بمبئی لیجسلیٹو کونسل [illegible] ایک قانون کراچی [illegible] اسپیشل [illegible] سے پیش ہوا ہے، حکومت بمبئی نے [illegible] کمشنر سندھ کراچی [illegible] اسمبلی کی [illegible] کے لئے، [illegible] سے مسٹر جمشید [illegible] کراچی [illegible] خان صاحب اللہ بخش گبول کو منتخب کیا ہے، خان صاحب گبول کے حق میں گورنمنٹ کا فیصلہ انتخاب [illegible] دانشمندی کا [illegible] کوئی [illegible] کر کے انتخاب کو بہترین انتخاب تصور کرتا ہے۔

باشندگان کراچی [illegible] سے اس انتخاب کو غیر مستحسن [illegible] کا اظہار کیا جا رہا ہے، مقامی اخبارات بھی [illegible] کے ساتھ اس فیصلے کے خلاف رائے زنی کر رہے ہیں، نیز [illegible] صاحب [illegible] آئندہ اجلاس میں [illegible] پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے [illegible] باتفاق رائے منظور ہو جائیگی۔

لیجسلیٹو کونسل [illegible] اسپیشل [illegible] پیش ہونے [illegible] کراچی میونسپلٹی کی [illegible] کرنے کیلئے گورنمنٹ نے خان صاحب گبول کے حق میں فیصلہ [illegible] اپنے غیر مطمئن ہونے کا اظہار کرتی ہے اور [illegible] ہے کہ مسٹر جمشید [illegible] سے درخواست کی جائے کہ وہ انتخاب کو منظور نہ کرے [illegible] میونسپلٹی کی [illegible]

http://baask.com/literature

"بلوچ بھائیوں کو پیغام عید"

عید کے دن

بھولے سبق کی یاد۔"

تیرے رندوں میں [illegible] عیب
پھر وہی بھولا سبق یاد دلاؤں سب کو
ہر جگہ پر غرض عمل [illegible] کر دوں
(عنبر)

بلوچ بھائیو!

آپ نے سالہا سال تک آپس کے جنگ و جدل اور خانہ جنگی کے باوجود عید کی بھی خوشیاں منائیں۔ آپ عید کے روز حضور صلعم کی اس سنت پر تو "سواد اعظم" عمل کرتے رہے جسکا مقصد خوشبو لگانا تھا اور اچھے کپڑے زیب تن فرمانا اور عید گاہ تک جانا [illegible] ہوتا تھا لیکن حضرت عربی صلعم کا وہ ہرگز خوش نہیں ہو سکتا جسکے دست و زبان کے گزند سے کوئی مسلمان محفوظ نہیں۔"

آپ یہ بھول جاتے تھے! کیا تمہاری دلیری، تمہاری تیغ زنی، تمہاری بہادری اس لئے ہے کہ اپنے ہی بھائیوں کو قتل کر کے [illegible] وقت کھو دینے کے لئے [illegible] وہ ذات کی حد بندی کے لئے نہیں! نہیں! [illegible] وہ جہان کی [illegible] نگاہوں کے آگے [illegible] حاضری کے لئے [illegible] کیا عید ہوئی وہ جس میں [illegible] ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے [illegible] میں دل بھرا ہوا ہو، تف ہے [illegible] اے بہادر بلوچ! ذرا ٹھہر! [illegible]

کو بھی دیکھو۔ اور قوموں کی ترقی اور تو اپنی پستی بھی دیکھو! اوروں کا علم اور اپنی جہالت بھی دیکھو! اوروں کا اتفاق اور اپنا نفاق بھی دیکھو! اور اپنی طاقت کو اپنے ہاتھوں مٹتے بھی دیکھو! وہ عید کا چاند کیا جو صلح کی بجائے نئے سرے سے قتل و غارتگری کا پیغام لائے۔ خوشی منانے کو جا رہا ہے یا دل میں کینہ و حسد کے دریا لئے ہوئے چلا ہے۔ اللہ کے ہاں ایسے بندوں کو قتل کا ارادہ کر کے! جاتا ہے "سواد اعظم" کی ماحصیت کے لئے احکام قرآنی [illegible]

ایسی نہیں ڈالو!

اے اپنے آپ دشمن ذرا سنبھل! ذرا سنبھل! یاد تو کر وہ سبق جو تجھے عرب کی وادیوں میں موجود سو سال قبل دیا تھا کہ [illegible] یاد کر اس عید کے دن وہ بھولا ہوا پیمان! وہ بھولا ہوا سبق! وہ سبق تھا برادری کا، محبت کا، الفت کا، اخوت کا!

سبق مقصود فطرت ہے یہی رمز مسلمانی
اخوت کی جہانگیری محبت کی فراوانی

(نوٹ)

افسوس ہے کہ مضمون مذکورہ دیر سے پہنچنے کی وجہ سے عید نمبر میں شائع نہ ہو سکا۔ قارئین کرام کے حظ کے لئے اس پرچہ میں جو کہ عید کے بعد پہلا پرچہ ہے شائع کیا جاتا ہے۔

(ایڈیٹر)

رئیس خاران کا تایاجان بھائی

مؤقر ہمعصر زمیندار نے اپنی [illegible] جنوری کی اشاعت میں نامہ نگار کی اطلاع پر بعنوان فوق ایک نشتر رہسپر قلم کیا تھا جس میں سردار بہادر نواب میر حبیب اللہ خان نوشیروانی والی ریاست خاران کو میر شہباز خان نوشیروانی برادر حقیقی نواب ممدوح کیطرف توجہ دلائی گئی تھی۔

ہم اپنی معلومات کی بنا پر بلاخوف لائم کہہ سکتے ہیں کہ نامہ نگار مذکور کی اطلاع حقائق سے سراسر خالی ہے اور [illegible] جریدہ کی شان سے بعید تھا کہ وہ ایک ایسے مضمون کو بلا تحقیق و تفتیش شائع کرے اور جس جریدہ مذکور کے پایہ کو ہم بالاتر تصور کرتے ہیں کہ وہ ہر ایک [illegible] پالیسی کو بلاتحقیق شائع کرتا رہے خصوصاً ایسے مضامین کو جن کا تعلق ایک اسلامی ریاست سے ہو جسکی باگ نواب حبیب اللہ خان جیسے متدین و متشرع حکمران کے ہاتھ میں ہو۔

ہم اپنی وسیع معلومات کی بنا پر بلا تامل کہہ سکتے ہیں کہ ممدوح بلوچی علاقوں کے کل والیوں سے زیادہ عدل و انصاف پسند ہونے کے ساتھ بہترین شخصیت کے مالک ہیں۔ آپ نے اپنی ریاست میں تمام اختلافات و تنازعات وغیرہ کے تصفیہ کے لئے محکمہ قضائے شرعی کا ایک متدین قاضی کی سربراہی میں قائم کر رکھا ہے۔ ہر معاملہ کا فیصلہ حسب منشاء شرع محمدی نہایت احسن طریق سے سرانجام پاتا ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ ہے کہ آج ریاست مذکور کے کسی فرد بشر کو اپنے حاکم وقت سے کسی قسم کی شکایت نہیں ہے۔ بلکہ ساری رعایا نہایت امن و اطمینان کے ساتھ زیر سایہ ممدوح ایام بسر کرتے ہیں۔ ممدوح کی درازی عمر و بقائے دولت کیلئے دست بدعا رہتے ہیں۔ دریں حالات ایک ایسا انصاف پسند، عدل پرور نواب کیونکر گوارا کر سکتا ہے کہ اس کا حقیقی بھائی عالم غربت میں مارا مارا پھرے۔

قرائن سے پتہ چلتا ہے کہ کوئی خاص واقعہ ہے جو دونوں بھائیوں کے درمیان وجہ اختلاف و افتراق بنی ہوئی ہے۔ جبتک حقیقی افتراق و انشقاق کے باعث کے متعلق معلومات حاصل نہ ہو جائیں، اسوقت تک ہم کسی قسم کی رائے زنی کا حق نہیں، اور نہ صرف ہم بلکہ تمام ہندوستان کے اخبارات سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس قسم کے غلط پروپیگنڈے سے پرہیز کریں۔

میر شہباز خان ایک نوجوان مرد ہے۔ ممکن ہے ان سے کوئی ایسا فعل سرزد ہوا ہو جسکے سبب دونوں بھائیوں میں باہمی کشیدگی پیدا ہو گئی ہو۔ لہذا موجودہ صورت میں ہمارا فرض ہے کہ ہم بجائے میر نواب حبیب اللہ خان کے میر شہباز خان ہی کو مشورہ دیں کہ اگر فی الواقع ان سے کوئی ایسی غلطی سرزد ہوئی ہے تو ان پر لازم ہے کہ اپنے ذاتی بھائی کے پاس جا کر اسکی رضامندی تلاش کریں اور آئندہ کیلئے اپنی وفاداری کا ثبوت پیش کریں۔ کیونکہ ان کیلئے نواب حبیب اللہ خان جیسے لائق بھائی میسر نہیں ہو سکتا۔

ہم اتنا ہی لکھنے پائے تھے کہ [illegible] کا پرچہ ملا جسکے صفحہ اول پر نواب صاحب ممدوح کا خط شائع ہوا ہے جس میں غلط پروپیگنڈا کی تردید کی گئی ہے۔ جس کے متعلق ہم نے سطور فوق الذکر میں اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

(البلوچ)

اظہار تاسف

[illegible] نوجوان بلوچ مسمی عبداللہ خان جمالی [illegible] البلوچ [illegible] بعنوان "ایک بلوچ کے جذبات" شائع کردہ ہوا۔ (بر صفحہ ۸ کالم ۲)

اطلاع اهم برای اختیار کنندگان ملیت (قومیت) ایرانی

(از اداره اطلاعات پنجاب)

در تعقیب اعلان رسمی که در سوم سپتمبر سنه ۱۹۵۱ میلادی راجع به قانون ملیت ایران سنه ۱۳۰۹ هجری داشته بود برای آگاهی عوام نشر داده شد که مطابق ماده اول از قانون مذکور فقط اشخاص مرقوم الذیل از رعایای ایرانی شمرده می‌شوند.

(۱) هر شخص مقیم ایران باستثناء اشخاصیکه بیگانگی شان شناخته شده است.

(ب) هر که در خارج ایران بدنیا آمده از والدین غیر ایرانی (که علامت یکی از آن دو تا در ایران بوده)

(ج) هر که در ایران بدنیا آمده و والدینش از رعایای حکومت اجنبی است که تا رسیدگی بعمر هژده سالگی مقیم ایران بوده است.

(۲) در تحت ماده دوم و سوم قانون مذکور هر شخصیکه در تحت (ب) و (ج) [illegible] پس از رسیدگی بعمر هژده سالگی در ظرف یک سال ملیت (قومیت) ایران را واگذاشت ملیت [illegible] خود را قبول نماید [illegible] شرط اینکه حکومت [illegible] رعایای [illegible] در روی قانون حکومت پدرش اولاد [illegible] ایرانی [illegible] اجازه مخصوص از حکومت متعلقه بتبعیت ملیت ایرانی مجاز باشند.

(۳) در ماده یازدهم قانون مذکور بیان شده که شخص ایرانی [illegible] تکمیل [illegible] مرقوم ذیل ملیت خود را [illegible] تواند [illegible]

(الف) عمر هژده سالگی را بسر برده است.

(ب) کونسل وزارت [illegible] اجازه ترک تبعیت [illegible] داده [illegible]

(ج) دوم [illegible] این مضمون [illegible] واقعه [illegible] ملیت [illegible] یک سال [illegible] ایرانی [illegible] حقوق [illegible] هر گونه [illegible] باشد بنام [illegible] ایران منتقل می‌نماید خواه [illegible] قوانین ایران نیز ایرانی را [illegible] تابعیت [illegible] نمی‌تواند یابد — خانواده [illegible] کسیکه بتحت [illegible] ملیت ایرانی [illegible] ملیت ایرانی شمرده می‌شوند مگر وقتیکه در اجازه نامه کونسل وزارت نام شان هم ثبت کرده شده است.

(۴) در ۱۲ اکتوبر سنه ۱۹۵۱ میلادی [illegible] سال قانون سنه ۱۹۳۰ میلادی قانون ضمنی منظور شده بود که بطابق ماده اولش هر شخصیکه در تحت (ب) و (ج) [illegible] قانون سنه ۱۹۲۹ از عمر هژده سالگی گذشته باشد پس از منظوری قانون ضمنی در ظرف یک سال [illegible] ملیت حق رعایت داده بود که در باره آن در ماده دوم قانون سنه ۱۹۲۹ انتظام نموده بود در ماده همین قانون تشریح این امر کرده بود که هر شخصیکه در تحت ماده (ج) [illegible] رعایای دیگر ایران [illegible] خواسته باشد [illegible] تکمیل عمر هژده سالگی [illegible] در ظرف یک سال مقیم ایران باشد [illegible] در این سلسله باید [illegible]

که هر که در ایران بدنیا آمده است و پدرش یکی از رعایای ایران باشد و [illegible] در ایران [illegible] از رعایای ایرانی شمرده میشود.

(۵) این امر واضح است که دولت ایران برای [illegible] مطابق سنه ۱۹۲۹ و احکام ماده یازدهم از قانون سنه ۱۹۲۹ [illegible] رعایای [illegible] که قبل از اجرای قانون مذکور بعمر هژده سالگی رسیده [illegible] اوقات [illegible] اسباب [illegible] که بموجب قانون ضمنی سنه ۱۹۳۰ برای شان ترتیب داده بود [illegible] درخواست [illegible]

(۶) رعایای برطانیه [illegible] که در تحت حفاظتش باشد لازم است که [illegible] ذیل [illegible] داشته [illegible] درخواست [illegible] نقشه عریضه بنام وزارت خارجه ایران [illegible] همراه آن عریضه [illegible] ارسال [illegible] لازمی است که در صورتیکه از آن سلطنت یکی از علاقه‌های برطانیه است از طرف حاکم [illegible] در صورتیکه مقامات دیگر است از کونسلگری برطانیه [illegible] برطانوی یا زیر حفاظت آن شناخته شده است.

عریضه [illegible] برای [illegible] عریضه خود تا [illegible] (الف) در ایران [illegible]

(ب) در صورت مقامات دیگر نزدیک ترین سفارت خانه یا کونسلگری ایران تفویض [illegible] نماید.

(۷) مطابق پیراگراف ۳ ماده یازدهم از قانون سنه ۱۹۲۹ م برای [illegible]

در ایران [illegible] لازم است که [illegible] سفارتخانه [illegible] ایران [illegible] تا [illegible] ترتیب [illegible]

نقشه عریضه

بحضور وزارت خارجه ایران

من امضا کننده .... که تاریخ .... بمقام .... بدنیا آمده [illegible] قانون ضمنی ملیت [illegible] سنه ۱۳۰۹ [illegible] ماده یازدهم از قانون ملیت ایران [illegible] ملیت ایرانی [illegible] اجازه داده شود.

محل امضا ....

دستخط [illegible]
[illegible] سکرتری گورنمنت

ترجمه از [illegible] سنه ۱۹۵۲

[illegible]

معاملت اتفاقیت ایرانی
فتحیابی تدبیر دولت ایران و ناکامی سیاست برطانوی

(مترجم غلام محمد حبیب خان بلوچ ایرانی)

(از حبیب بجور)

[illegible]

کو کونسل کے آئندہ اجلاس تک جو ستمبر ۱۹۳۳ء میں منعقد ہوگا، بالشرط ضرورت اس کے بعد تک ملتوی کر دیں۔

(۲) کمپنی جدید رعایت کے متعلق حکومت ایران سے فوراً ہی گفت و شنید کو شروع کر دیگی۔

کا تار پڑھا جس میں تحریر تھا کہ حکومت ایران کو اپنے حق پر یقین کامل ہے لیکن وہ سمجھوتہ کو منظور کر کے اپنی نیک نیتی کا ثبوت پیش کرنا چاہتی ہے۔

خطاب بر افاغنہ

(از جناب میر ولی اللہ خان ایڈوکیٹ ایبٹ آباد)

بلوچستان ؒ

تمہیں معلوم ہے سرحد ہندوستاں کے افغانو　　شجاعت میں تمہارا کل ملک کوئی نہ ثانی
تمہاری قوتوں کے سامنے کوئی نہ آتا تھا　　مقابل ہو نہ سکتے تھے کیانی اور یونانی
زمانے کے بہادر کانپتے تھے دیکھکر تمکو　　تمہارے نام سے ڈرتے تھے شیران نیستانی
سبق آموز تھا وہ جیات افروز تھا کیسا　　تمہارا جوش آزادی تمہارا نور ایمانی
تمہارے باپ دادا اسقدر سچے مسلماں تھے　　کہ ان کے صدق دل پر ناز کرتی تھی مسلمانی
مگر ہے آج کیا حالت تمہیں انصاف سے کہدو　　وہ اخلاق اسلامی وہ اوصاف افغانی
غضب ہے اپنی فطرت سے ہوا نا آشنا ہو کر　　قفس میں بند ہو کر شاہبازان کہستانی

(از اسرار سرحد)

عزم غازی مصطفیٰ کمال پاشا بطہران

[illegible]

اختلاف تجارتی روس و ایران

[illegible]

برطانیہ اور ایران میں عارضی سمجھوتہ

سمجھوتہ کی شرائط کا مسودہ

جنیوا ۵ فروری۔ مجلس اقوام کی کونسل نے پرسوں مجوزہ شدہ سمجھوتہ منظور کر لیا جو زیکوسلوواکیہ کے ڈیلیگیٹ ڈاکٹر بینز نے حکومت برطانیہ اور ایران کے درمیان تیل کی کمپنی کے متعلق جھگڑے کے سلسلے میں تجویز کیا تھا ڈاکٹر موصوف اجلاس میں حکم تھے۔ سمجھوتہ کی شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) فریقین کونسل کے روبرو کارروائی

(۳) کونسل کے روبرو ہر ایک پارٹی نے جو قانونی نکتہ پیش کیا ہے اس پر کوئی اثر نہیں پڑیگا اور اگر سمجھوتہ نہ ہو سکا تو ہر دو فریق کونسل کے روبرو اپنا مقدمہ جاری کرنے میں آزاد ہونگے۔

(۴) حکومت ایران کے زیر نگرانی کمپنی پیشتر کی طرح کام جاری رکھیگی۔ سمجھوتہ کو منظور کرتے ہوئے برطانوی نمائندہ سر جان سائمن نے کہا کہ حکومت برطانیہ کو امید ہے کہ گفت و شنید سے خاطر خواہ نتائج برآمد ہونگے اور کونسل کا اجلاس شروع کرنے سے پہلے ہی اتفاقی سمجھوتہ ہو جائیگا۔

(۵) حکومت ایران کی جانب سے سمجھوتہ کو منظور کرتے ہوئے [illegible] خان نے ایرانی وزیر خارجہ

خسرو دکن کو برار کی واپسی

نئی دہلی ۱۵ر فروری برار کے استرداد کا مسئلہ جس کے آخری مراحل طے کرنے کے لئے سر اکبر حیدری اور نواب اکبر نواز جنگ دہلی آئے تھے اب قطعی طور پر طے ہو گیا ہے معتبر ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ اس فیصلہ کی رو سے برار مملکت آصفیہ کا ایک ماتحت صوبہ ہوگا۔ لیکن مرکز نظام اساسی برطانوی صوبوں کے نظام کے مساوی ہوگا۔ صوبہ کو خود مختاری عطا کی جائیگی۔ برار کے گورنر کے تقرر کا اختیار فرمانروائے دکن کے ہاتھ میں ہوگا۔ اور خود دکن اس صوبہ کے اسی طرح فرمانروا ہوں گے جس طرح وائسرائے برطانوی ہند کے صوبوں کے۔ ولی عہد مملکت آصفیہ کو شہزادۂ برار کا لقب دیا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ سمجھوتہ کے متعلق دیگر تفصیلات بھی طے ہو گئی ہیں اور باقاعدہ معاہدہ کا مسودہ بھی تیار ہو چکا ہے خیال ہے کہ تفصیلات کی تکمیل میں زیادہ سے زیادہ دو ہفتے لگیں گے اور اسکے بعد رسمی اعلان کر دیا جائیگا۔

ایک ارب دس کروڑ کا سونا ہندوستان سے باہر چلا گیا

بمبئی ۷ر فروری گزشتہ ہفتہ میں ۱۱۱۴۳۷۵۵۰ روپیہ کا سونا بمبئی سے باہر بھیجا جا چکا ہے۔ جب سے برطانیہ نے طلائی معیار کو ترک کیا ہے تقریباً ایک ارب دس کروڑ اڑتالیس لاکھ پینسٹھ ہزار روپیہ کا سونا ہندوستان سے باہر بھیجا جا چکا ہے۔

قوم بلوچ کی تاریخی حیثیت

(از محمد حسین خان زار ۔ ناظم [illegible] ۔ ریاست بہاولپور)

جب سے قومی آرگن البلوچ مجریہ دورہ میں آیا تو تاریخی مضامین ازحد قلیل شاذ نظر سے گزرے۔ برادران ملک کی ہمیشہ خواہشیں ظہور کرتی ہیں کہ فی الفور قومی [illegible] تاریخی مضامین کا سلسلہ اخبار البلوچ میں شروع ہو جائے۔ برادران قوم کی ساتھ ہی یہ بھی خواہش ہے کہ مضامین تاریخی دیکھنے ہی دلچسپ اور دلکش ہوں جیسے راٹھوڑوں (مسلم راجپوتوں) کے اخبار مسلم راجپوت کے صفحات کی زینت ہوتے رہتے ہیں۔ بھائیوں کا ارشاد سر آنکھوں پر، قلم کی بجا آوری کو عین سعادت خیال کرتے ہوئے آج ہی پہلی قسط سپرد قلم ہے۔

نمبر اول

لفظ بلوچ کی وجہ تسمیہ

لفظ بلوچ کی وجہ تسمیہ مختلف بیان کرتے ہیں، مگر اس پر سب کا اجماع ہے کہ یہ ایک ہندی زبان کا لفظ ہے۔ بل کے معنی قوت اور اوچ یا اوچہ کے معنی بڑی [illegible] ہر صورت لفظ بلوچ سے مراد بڑی طاقت والے لوگ ہیں۔ عرب کے قریب [illegible] ایک سندھی اور ایک [illegible] کی بھی [illegible] مرسوم ہے، ممکن ہے کہ یہ قوم کچھ زمانہ [illegible] بھی مقیم رہی ہو۔

قوم بلوچ کی اصلیت

سوائے دو ایک مورخین [illegible] کے جو ان میں سے معدودے چند قبائل کو ترکی یا عربی نسل سے بتاتے ہیں، باقی سب مورخین مثلاً بیلو صاحب، ڈیمس، ایچیسن صاحب، [illegible] صاحب اور لالہ [illegible] مورخ تاریخ بلوچستان ان کو راجپوت نسل سے ہی بتاتے ہیں۔ راجپوتی تواریخوں میں راٹھ اور [illegible] کا لفظ کثرت سے مستعمل ہے۔ اصطلاح میں راٹھ سے مراد [illegible] اور [illegible] راجپوت لئے جاتے ہیں، اور بلوچ سے تند خو، لڑاکو اور شہزور [illegible] مراد ہیں۔

قوم بلوچ کی قدامت

قوم [illegible] بلوچ بہت قدیم زمانے کی ہے، نوشیروانی عہد میں بھی اس قوم کا حیثیت ایک تند اور غارتگر قوم اکثر ذکر آیا ہے۔

(از تاریخ بلوچستان)

(۱) [illegible] آمد شاہ [illegible] گذشت [illegible] جہانے تباہ

(۲) [illegible] کشش و غارت [illegible] فروشت [illegible]

(۳) [illegible] شاہ [illegible]

بلوچ قوم کہاں سے آئی

راجپوتوں کے زمانہ حکومت میں ہندوستان میں اکثر [illegible] گورنمنٹ [illegible] راجپوت [illegible] علاقہ [illegible] وہاں [illegible] انتظامات ہے، کوئی مرکزی حکومت [illegible] کی دولت [illegible] اکثر بھائی [illegible] چھوڑ چھوڑ کر جنگلوں اور ویرانوں کی طرف بھاگ جاتے ہیں۔ اگر کوئی قبیلہ راجپوت اپنی فیوڈل گورنمنٹ کا مقابلہ کرتا تو اسکا بری طرح تعاقب کیا جاتا۔ اگر وہ بالفرض کامیاب ہو جاتا تو خیر، ورنہ [illegible] ریاست چھوڑ کر [illegible] جنگلوں اور ویرانوں میں پناہ گزین ہونا پڑتا۔ ذات پات کی سخت پابندی بھی کئی [illegible] راجپوتوں کے اخراج کا باعث ہوئی [illegible] راجپوت کثیر تعداد میں [illegible] بادشاہی [illegible] مقیم ہوتے رہے، سیستان [illegible] سندھ وغیرہ وغیرہ علاقوں میں بہت عرصہ کے بعد یہ [illegible] سردار آہستہ آہستہ منظم اور طاقتور ہو کر بلوچ کہلانے لگے۔

مشہور قبائل!

رند، لشاری، [illegible]، جتوئی، ہوت، دودائی سومرہ، [illegible] گورشانی، مری، [illegible] وغیرہ۔ (بعض مورخین کا خیال ہے کہ [illegible] قبیلے سے [illegible] بعض کا خیال ہے کہ دودائی سومرہ [illegible] سب مورخین کا اس پر اتفاق ہے کہ وہ [illegible] راجپوتوں کی نسل سے تھا۔) [illegible] لنڈ، مزاری، [illegible] وغیرہ وغیرہ [illegible] قبائل ایک ہی ہیں۔

قبائل کی وجہ تسمیہ

بلوچوں میں قبائل کی وجہ تسمیہ بالعموم قبیلوں کے بانیوں کے ناموں پر ہے، یا کسی خاص نسبت یا صفت کی وجہ سے وہ ان ناموں سے مشہور ہو گئے۔

سندھ میں بلوچ لوگوں کی بستیاں [illegible] سندھ میں [illegible] خاص تعداد پائی گئی۔ [illegible] ان پر بہت سختیاں شروع کیں، اس لئے ان میں سے بہت سے [illegible] خلاف ہو گئے۔

بلوچ کب مشرف باسلام ہوئے

حضرت عمرؓ کے زمانے میں جب اسلامی افواج ایران آئیں ان کی [illegible] دیکھ کر [illegible] سے بلوچ مشرف باسلام ہوئے اور انہوں نے اسلامی افواج میں بھرتی ہو کر کارہائے نمایاں دکھائے، چنانچہ راجپوتوں میں یہ پہلے لوگ ہیں جنہیں مشرف باسلام ہونے کا فخر حاصل ہے۔

[illegible] میر جلال خان امیر [illegible] مشہور ہوا ہے۔ اسکی اولاد سے پانچ مشہور بلوچ قبائل [illegible] ہوت، [illegible]

قبیلہ [illegible] میں ایک شخص میر چاکر جس نے [illegible] کی مدد کی تھی بہت مشہور ہوا ہے۔

آج کی قسط کو بوجہ طوالت یہاں ہی ختم کرتے ہوئے اکتفا کرتا ہوں۔ اگلی قسط میں دودہ سومرہ جس نے [illegible] بلوچوں کی بنیاد ڈالی کے حالات پر روشنی ڈالنے کی کوشش کروں گا۔

یہ دودہ سومرہ ایک بہادر راجپوت سردار تھا [illegible] (گورشانی یا گورچانی) بلوچوں کی بنیاد ڈالی، ڈیرہ غازی خان کی [illegible] قوم بھی اسی دودہ کی نسل سے تھے۔

ایک پٹھان نوجوان کا عزم

[illegible] ایک نوجوان [illegible] خان [illegible] سفر [illegible] کا عزم [illegible] ہو چکا ہے۔

سر اکبر حیدری کی صحت

حیدرآباد ۵ فروری۔ سر اکبر حیدری [illegible] گر گئے تھے [illegible] اب انکی حالت بہتر ہو رہی ہے۔

اخبار البلوچ [illegible]

ٹمائیسینے ... [illegible] کی تیاریاں

[illegible]

مسلم لیگ ... شیخ ... حسن صاحب کا

حکومت سے مطالبہ

[illegible] شیخ ... حسن صاحب ... مسلم لیگ ... حکومت ... [illegible]

حکومت ... اجلاس میں ... [illegible]

نامزد ... کا ... اسمبلی ... سوال

[illegible]

(ب) ... حکومت ... [illegible]

تحریک سول نافرمانی کو واپس لیا جائیگا

کانگریسی لیڈروں کا فیصلہ

... فروری ... کانگریسی ... [illegible] ... معلوم ہوا ہے ... سول نافرمانی کو واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے ... کانگریسی حلقوں میں ... بہت زیادہ ... پھیل رہی ہے ... خیال ... ہے کہ عنقریب کانگریسی لیڈران کی [illegible]

کانگریسیوں کے خفیہ مشورے

... فروری ... کانگریسی لیڈروں ... کانگریسی ... [illegible]

گلشن کرانؔ

[illegible] ... کتاب ... گلشن کران ... [illegible]

... نواب ... محمد حبیب اللہ خان والی ریاست ... [illegible]

... کتاب مذکور ... (مدیر)

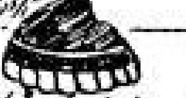

امریکہ و جرمنی کی نئی ایجاد

بکولائیٹ

دانت بالکل نئے مسالہ ... امریکن نئے طریقے ... بکولائیٹ سے بنائے ہوئے دانت ... [illegible] ... ۲۳ سال کا تجربہ ہے۔

ڈاکٹر برکت علی وندان ساز

[illegible] روڈ۔ کراچی سندھ۔

سرٹیفکٹ

ویارام جیٹھمل سندھ کالج۔ کراچی (سندھ)

... فروری ۱۹۴۲ء ... حکیم علی محمد صاحب کو گذشتہ ... سال سے جانتا ہوں۔ آپ نے مختلف اوقات میں میرا اور میرے خاندان کے افراد کا علاج ... کیا ہے۔ آپ ... بہت ... لائق ... یونانی حکیم ہیں۔

دستخط ... پرنسپل ... سندھ کالج کراچی۔

دنیا کی عجیب ترین شے یعنی

مفرح یاقوتی خاص کلاں

[illegible] ... مفرح یاقوتی خاص کلاں ... [illegible] ... روپیہ ...

موجد

حکیم علی محمد بن حکیم محمد قاسم

قاسمی یونانی ... [illegible] ... کراچی شہر۔

نوٹ [illegible]